CSS 2016 QNo1.

تہذیب و تمدن سے کیا مراد ہے؟ اسلامی تہذیب کی خصوصیات بیان کیجیئے۔

تہذیب کی تعریف پر اختلاف پایا جاتا ہے۔
(1) شیخ محمد اقبال لکھتے ہیں۔ ہر قوم و ملت کی زندگی کا وہ ظاہری نقشہ یا خدوخال جو اسے دیگر اقوام سے ممتاز کرتے ہیں اس سے مراد قوم کے وہ نظریات ہے جن کے مطابق وہ زندگی گزارتے ہیں۔ ہر قوم کی ایک اپنی تہذیب ہے ارشاد ربانی ہے۔

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

ترجمہ: ہم نے تم میں سے تمام امتوں کیلئے دستور اور راہ عمل دیا۔
تہذیب کی تعریف پر ابھی تک اتفاق رائے قائم نہیں ہو سکا ہے لیکن عصر حاضر کی لغات میں لفظ (Civilization) کے معانی اس طرح دیے جاتے ہیں۔

(1) مہذب بنانا یا بننا (2) مہذب بننے کی کیفیت
(3) ایک مخصوص مہذب معاشرے کی اوصاف کا مجموعہ، جیسے یونانی تہذیب۔

مختلف علوم کے ماہرین اس اصطلاح کو مختلف مفہوم میں استعمال کرتے ہیں۔ ماہرین لسانیات اور ماہرین آثار قدیمہ اسے انسان کے ارتقاء کے مرحلے کے طور پر لیتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک اس کا آغاز دھاتوں

کے بنتے ہوئے منتقیا دور کی ابتداء سے ہوا
بعض کے نزدیک تہذیب کی ابتداء تحریر یعنی
کتابت سے ہوئی جس کی بدولت انسان
قبل از تاریخ سے نکل کر تاریخ کے مرحلے میں
داخل ہوگیا۔

مورخین اسے سیاسی طور پر لیتے ہیں
جیسے عراق عرب (Mesopotamia) کی تہذیب سے
قدیم تر تہذیب تسلیم کیا جاتا ہے۔ چینی تہذیب
رومی تہذیب وغیرہ کی مثالیں استعمال کی جاتی
ہے

انسائیکلوپیڈیا امیریکانا (Ensyclopidia Americana)
تہذیب کی تعریف یوں بیان کرتا ہے کہ
اس پر اتفاق کیا جاسکتا ہے کہ تہذیب کا
اطلاق صرف ان معاشروں پر کیا جائے جو زیادہ
صنعتی اور زیادہ پیچیدہ ہیں اور انہیں
قدرتی اور انسانی ماحول پر زیادہ قدرت و اختیار
حاصل ہے بہ نسبت ان معاشروں کے جو کمزور
اور ترقی کی ابتدائی مراحل میں ہیں۔

تہذیب کا سرچشمہ مذہب ہے اہل مغرب
کے نزدیک مذہب فرد کا پرائیوٹ
مسئلہ ہے اور یہ بات ان کے ہاں عام
ہے مغرب میں مذہب کو چند رسومات
اور غیر عقلی عقائد کا مجموعہ خیال کیا

جاتا ہے جیسا کہ اے۔ بی ٹیکر کا کہنا ہے
کہ مذہب صرف روحانی موجودات پر اعتقاد
کا نام ہے
یہ معاملہ عیسائیت یا دیگر مذہب کے ساتھ
تو درست ہے مگر اسلام کے معاملے میں
یہ ہرگز صحیح نہیں کیونکہ اسلام ایک
کامل دین ہے۔
اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ
اور خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہے۔
اور ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ
اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ
پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی
وہ پوری انسانی زندگی کو اسلام کے سانچے میں
ڈھالنا چاہتا ہے۔

اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً
یعنی تم پورے طور پر اسلام میں داخل ہو جاؤ

تمدن:-

عربی میں مدینہ کے معنی شہر کے ہیں
اس کی جمع "مدن" ہے تمدن اس سے مصدر ہے
جس کے معنی ہیں۔

(i) شہر بسانا (ii) شہری زندگی اختیار کرنا
(iii) قیام کرنا (iv) مہذب اور خوش اخلاق بننا

کے قوم یا علاقے کسی تمدن چنانچہ

تمام میں اس ہے نام کا معاشرے طرز

اور معاشرتی ہماری جو ہے۔ شامل امور

گاڑی قدیم ہوں۔ متعلق سے زندگی مادی

ٹیکنالوجی جدید کر لے سے پہیے معمولی کے

ضروریات مادی ہے۔ مظہر کا تمدن چیز ہر تک

ہے۔ دیتی جنم کو تمدن رفتہ رفتہ زندگی

انسان ایک میں تمدن لہذا ~~[illegible]~~

تمام والے جانے پائے میں زندگی معاشرتی کی

ہے۔ نام کا اطوار اور عادات

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:-

تہذیب چار بنیادی عناصر سے ترکیب پاتی ہے۔

اقتصادی ذرائع، سیاسی نظم، اخلاقی قواعد و ضوابط

اور علوم و فنون۔ تہذیب کی کہانی اس وقت

سے شروع ہوتی ہے، جب سے انسان کو زمین

میں قرار و سکون حاصل ہوا۔ تہذیب کی کڑیاں

مسلسل ایک دوسرے سے جوڑی ہوئی ہیں جنہیں

ہر قوم نے بعد کی قوم اپنی طرف منتقل

کرتی چلی آرہی ہے۔ یہ کسی نسل یا خطے کے ساتھ

مخصوص نہیں ہے بلکہ مذکورہ بالا عناصر ہی سے

وجود میں آتی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسی قوم ہو

جس کی پیدائش ہوتی ہے۔ شاید ہی کوئی

بھی امت ایسی نہیں گزری جس نے تاریخی

تہذیب کے صفات میں کچھ نہ کچھ اضافہ نہ کیا ہو۔

اسلامی تہذیب بھی انسانی تہذیبوں کی ایک کڑی ہے۔ اس سے پہلے بھی تہذیبیں گزر چکی ہیں اور اسکے بعد بھی برپا ہوتی رہیں گی۔ اسلامی تہذیب کی سب سے نمایاں خصوصیات جو مطالعہ کرنے والوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں

(1) ایک خاص سلطنت کا قیام:-

اسلامی تہذیب ایک خاص سلطنت کو قائم کرنے والی تہذیب ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت یعنی اس کی حکمرانی ہے اس کی حکمرانی کو سرخم تسلیم کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا ہے۔ عمل پیرا ہونے کے لیے ہمیں حضور اقدسؐ کے بتائے ہوئے طریقوں اور قرآن میں واضح کردہ قوانین کو مدنظر رکھ کر اپنی زندگی بسر کرنا ہے۔

(2) انسان کی آخری سنوارنے والی تہذیب:-

اسلامی تہذیب کا اصل مقصد انسان کو آخری کامیابی یعنی آخرت کے ~~مسلے~~ فیصلے میں میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے سرفراز ہونا کے لیے تیار کرنا ہے۔ اور کامیابی کا حصول اسے کے نزدیک موجودہ زندگی میں انسان کے عمل پر لانا ہے اس لیے یہ تہذیب انسان سے

DATE:

6

DAY:

معاملات

مطالعہ کرتی ہے کہ اپنی زندگی کے تمام معاملات میں خدا کے بتائے ہوئے طریقوں پر چلتے ہوئے اپنی زندگی بسر کرے۔

(3) پوری انسانیت کی تہذیب:

یہ تہذیب کوئی قومی یا نسلی تہذیب نہیں ہے بلکہ صحیح معنوں میں انسانی تہذیب ہے۔ یہ انسان کو بحیثیت انسان خطاب کرتی ہے اور ہر اس شخص کو دائرے میں لے لیتی ہے۔ جو توحید، رسالت، کتاب اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔ اس لئے اس تہذیب نے ایک ایسی قومیت بنائی ہے۔ جو رنگ زبان اور نسل کے انسان کو اپنے اندر جذب کر دیتی ہے۔

(4) ایک نیک صالح اور پاکیزہ سوسائٹی کا قیام:

اسلامی تہذیب ایک صحیح اجتماعی نظام قائم کرنا اور ایک صالح اور پاکیزہ سوسائٹی کو وجود میں لانا چاہتی ہے۔ مگر ایسی سوسائٹی کا وجود میں آنا ممکن نہیں ہے۔ جب تک کہ اس کے افراد میں اخلاق کا مادہ نہ پایا جائے

اسلام نے اپنی تہذیب میں اس قاعدے کی پوری تیاری کی ہوئی ہے۔ افراد کی ترتیب کیلئے سب سے پہلے ان میں ایمان کو راسخ کرتا ہے

DATE:

DAY:

جو ایک اعلیٰ درجے کی مضبوط سیرت پیدا کرتا ہے
یعنی وہ ایمان ہے جس کے ذریعے افراد میں سچائی
ہمت، نیک نیتی، حق پسندی، ضبطِ نفس اور باقی
عمدہ اوصاف پیدا کرتا ہے اور ان کو اس قابل بناتا ہے
کہ ان کے اجتماع سے ایک بہترین سوسائٹی وجود میں
آئے۔

ی) تمام انسانیت کو کامیاب ہمکنار کرنے والی تہذیب
اس تہذیب میں موجود ایمانیات ایک طرف تو
انسان کے اندر اخلاقِ حسنہ پیدا کرتی ہے۔
اور دوسری طرف انہی ایمانیات میں یہ قوت
بھی ہے۔ کہ وہ انسان کو دنیوی ترقی کے لیے
ابھارتے ہیں یہ تہذیب انسان کو اس قابل بناتی
ہے۔ کہ دنیا کے اسباب و وسائل کو بہترین طریقے
سے برتے ہیں یہی ایمانیات اس میں وہ عمدہ
اوصاف بھی پیدا کرتے ہیں جو دنیا میں حقیقی ترقی
کیلئے ضروری ہیں